باہمی تعاون آپسی مدد اور الفت وفاداری کی فضیلت واہمیت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، جَعَلَ التَّعَاوُنَ مِنْ شِيَمِ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ تَعَالَى، قَالَ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى﴾(١).

رفیقانِ ملت ِایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں نے نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ کو کلام فرماتے ہوئے سنا پس میں نے اپنے کان اور اپنا دل مکمل طور پر آپ ﷺ کی طرف لگا دیا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: «الْمُؤْمِنُونَ: تَرَاحُمُهُمْ وَلُطْفُ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ؛ كَجَسَدِ رَجُلٍ وَاحِدٍ»(٢). مؤمنین کی باہمی رحمت و مؤدت اور ان کی ایک دوسرے کے ساتھ لطف و مہربانی آدمی کے جسم کی طرح ہے یعنی جب بدن کے کسی عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو تمام اعضاء اس تکلیف کو محسوس کرتے ہیں اور شریک حال ہوجاتے ہیں الغرض اسلامی معاشرے کے افراد کے درمیان

---

(١) المائدة : ٢ .
(٢) ابن حبان: ٢٩٧.

باہمی الفت و تعاون؛ اُن کے ایمان کی اُن کی آپسی رحمت کی اور اُن کے معاشرتی تعلق کی دلیل ہے نیز یہ اُن کے اعلیٰ اخلاق کی اور مختلف احوال میں اُن کے مہذب رویہ کی نشانی ہے اور یہ ایسی خصلت ہے جو اللہ اور رسولُ اللہ ﷺ کو بے انتہا پسند ہے چنانچہ رحمت عالم ﷺ نے ایک قوم کے بارے میں سنا کہ ان کو جب کوئی تکلیف اور قحط کی صورت پیش آتی ہے تو وہ باہم تعاون کرتے ہیں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے ہیں اور ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے ان لوگوں کی اس ادا کی مدح فرمائی ان کے اس عمل کی تعریف کی اور ان کا مقام و مرتبہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: «هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ»[1]. وہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، یعنی ان کے اخلاق رسول اکرم ﷺ کے اخلاقِ عظیمہ سے قریب تر ہیں[2] چنانچہ ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے ان الفاظ میں نبی کریم ﷺ کی خوبیاں بیان فرمائیں: «وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ»[3]. اورآپ آفات و مصائب میں لوگوں کی مدد کرتے ہیں یعنی آفت ٹالنے اور لوگوں کی مصیبت ہلکی کرنے میں ان کی بھرپور مدد کرتے ہیں.

باہم رحمت و تعاون کرنے والو! معاشرے کے اندر باہمی تعاون کے بڑے عمدہ نتائج مرتب ہوتے ہیں جو لوگوں کیلئے فخر و عزت اور رحمت و حفاظت کا باعث بنتے

---

(١) متفق عليه.
(٢) المنتقى شرح الموطأ: ٣/١٩٧.
(٣) متفق عليه.

ہیں یقیناجولوگ دوسروں کی مدد کرتے ہیں ان کواللہ کی حفاظت اوراس کی مدد نصیب ہوتی ہے نبی رحمۃٌ لِلّعٰلَمِیۡن ﷺ کاارشاد ہے: «وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ؛ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ»(١). اوراللہ تعالی بندے کی اعانت میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی اعانت میں رہتا ہے، آپسی مدد سے معاشرے کے اندر تعلق والفت اور رحمت و مؤدت میں اضافہ ہوتا ہے ایسے معاشرے کی بنیاد مستحکم رہتی ہے اور اس کے افراد باہم متحد اور مضبوط رہتے ہیں نبی رحمت ﷺ کاارشاد ہے: «الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ، يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا»(٢). اہل ایمان کا باہمی تعلق مضبوط عمارت کے اجزاء جیسا ہونا چاہئے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط و مستحکم رکھتا ہے، یااللہ یا کریم! متحدہ عرب امارات کی عزت وقوت اوراس کا باہمی اتحاد وتعاون قائم ودائم رکھ اور ہم سب کو عبادت و اطاعت کی توفیق عطافرما

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(١) مسلم : ٢٦٩٩.
(٢) متفق عليه.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى نِعْمَةِ التَّعَاوُنِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

عزیزانِ گرامی! میرے ایمانی بھائیو! نبی رحمۃ للعالمین ﷺ نے ہمیں ترغیب دی ہے کہ ہم اپنے ساتھ بھلائی اور احسان کرنے والوں کو بہترین بدلہ دیں، ہم ان کے احسانات کا تذکرہ اور اعتراف کرتے رہیں اپنے ساتھ کی ہوئی بھلائیوں پر کھلے دل سے ان کی تعریف کریں اور ان کیلئے دعا کرتے رہیں چنانچہ ارشاد ہے: «مَنْ أُولِيَ مَعْرُوفًا فَلَمْ يَجِدْ لَهُ خَيْرًا إِلَّا الثَّنَاءَ؛ فَقَدْ شَكَرَهُ»[1]. جس شخص کے ساتھ کوئی بھلائی کی جائے اور اس بھلائی کا بدلہ دینے کیلئے اس کے پاس تعریفی کلمات کے سوا اور کوئی چیز میسر نہ ہو (تو اگر وہ بندہ اپنے محسن کی مدح و تعریف کردے) تو یقیناً اس نے اس کا شکریہ ادا کردیا، آیئے ہر قسم کی راحت و سہولت فراہم کرنے پر ہم اپنی مہربان حکومت کی تعریف کریں، اور امکانات کو بروئے کار لانے نیز مشکلات پر قابو پانے پر اپنی مدبر قیادت کا شکریہ ادا کریں، پھر ان وفادار ہاتھوں کو احترام اور سلام پیش کریں جو ضرورت اور طلب پر فوری جواب دیتے ہیں اپنی قومی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں اور سب کی حفاظت کو یقینی

(١) صحيح ابن حبان: ٣٤١٥.

بنانے کے لئے آفات وحالات سے نمٹتے ہیں اسی طرح مختلف اداروں کے تمام افراد کواور رضا کاروں کوسلام پیش کریں جو وطن کی صلاحیتوں اور اس کی حصولیابیوں کی حفاظت کیلئے اپنی عظیم خدمات انجام دیتے ہیں اور ملک کی سہولیات اور اس کے سرمایے کے تحفظ میں اپنی بے مثال قربانیاں پیش کرتے ہیں،هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ غَيْثًا مُغِيثًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ.

عِبَادَ اللَّهِ:اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.